

00000





الحمد لله  
١-٣١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكما وعلما  
وهدانا لهذا اليوم الذي نعيشه



الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكما وعلما  
وهدانا لهذا اليوم الذي نعيشه

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكما وعلما  
وهدانا لهذا اليوم الذي نعيشه

792-151

1531

والله اعلم بالصواب

اسمہ یوسف العامیہ رحمۃ اللہ علیہ والہ الام علیہ وسلم علی سید المرسلین  
 وعلی الہم وحقایبہ اجتمعت فی الدار بندہ مسکین راہی برسمت از دشت غار غلام  
 استاد عالیہ قدوۃ العارفین جناب حضرت مولانا شہباز محمد دوان قدس سرہ  
 محمد شہد عالم بن جناب حضرت سیدنا محمد نانا محمد بابہ عرف شاہ خوری نورانیہ  
 قدس سرہ و قدس سرہ متوطن شہر بھاگلپور محلہ لڈاچک خدمت میں جمیع مسلمانوں کے عرض  
 کرنا ہی کہ بعد تالیف محمد جمیع الادب اس فقیر سربراہا تقصیر کمال میں نہ خواہش و تمنا تھی کہ کوئی  
 رسالہ فضائل آراقیہ میں حدیث فقہ و فطرت وغیرہ کی کتابوں سے جمع کرے لیکن بوجہ افواج  
 قزوین و اٹکھار دنیاوی ہند و فطرت ملت متقی تھی کہ ایک طرف تو یہ کرنا آسان سبب میں شہر باقر  
 قلبی کار دنیاوی پر اس امر سے کہ جگہ انعام علم و لیاقت سے اس ناچر کے باہر و حوالہ  
 تھا مقدم کر کے مستعدانہ اندیشہ کچھ کم علمی و غلط فہمی جبری کو حدیث و فطرت سے  
 ان میں غاری امور و کتابیں جو کہ اس میں جو تھیں اور نہ خد فضائل و امور  
 و غیرہ خوری قرآن مجید بنان دے جس کی رائے کیا حاصل ہوئی و یہاں تک کہ بہر

رو چہ پاک بننا بہ سید المرسلین و باید از بزرگان دین بتاریخ ہمارے حسب مذکور الصدوق تحریر  
رسالہ ہائے انجام و اختتام پایا اور نام اسکا آداب القرآن بر کتاب امید ناظرین رسالہ ہائے  
یہ ہے کہ جو لوگ اس رسالہ کو ملاحظہ فرما کر رفع اوٹھاویں اس فقیر عاصی کو بجای خیر و فواید اور اگر  
کسی کو کچھ غلطی پوین تو اسکی اصلاح میں کوشش کریں اس رسالہ کے نواریں فصاحت و بلیغی

### فصل پہلی فضائل قرآن و آداب اتے بیان میں

اے مسلمانو جانو اور آگاہ ہو کہ قرآن شریف کا پڑھنا باعث مغفرت گناہ و موجب برکات و عافیت  
درجات کا پڑنا و آخرت میں ترقی و عافیت ہے عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
لے خذوا من تعلم القرآن و علمہ یعنی جو شخص قرآن پڑھے اور اسکی تعلیم دے  
اسکو تقدیر کی بجائی نہ مشکوٰۃ المصابیح اور بھی حدیث میں آیا ہے ان فضائل و عافیت و برکات  
القرآن یعنی افضل ہے ہر بات و تو نہیں تلاوت قرآن ہو اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
لا قدر القرآن و لا یفیکانی یوم القیامہ کہ نہ کوئی اسکا حکم دے نہ اسکا عذاب ہو نہ اسکا شرف ہو نہ اس  
تحقیق وہ آدھ کاون قیامت کے شہادت کرے و لا و اسے پڑھنے والا ان اپنے کے نقل کی پیروی  
اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی پڑھے ایک حرف کلام ان کا پس لینے نیکی ہو اور  
نیکی برابر دس نیکی کے نہیں کہتا میں کہ سارا اللہ ایک حرف ہو کہ ایک حرف ہو اور لام ایک حرف  
ہو اور ہم ایک حرف یعنی اگر کہنے میں تیس نیکیاں لکھی گئیں نقل کی یہ مدحی ایسی ہے کما ہو  
مطالعہ جلیل شرح صحیح مسلمین میں اور مظاہر الحق شرح مشکوٰۃ المصابیح میں لکھا ہے کہ جس  
قرآن پڑھا اور عمل کیا اور سچا اور سجادہ بلند کرتا ہی اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اور توفیق  
قرآن کی افضل عبادت کی ہے خصوصاً جبکہ نماز میں ہو فضیلت اور ثواب ایسا ہے کہ  
تحریر میں نہیں آسکتا محض ہر حرف کے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور نماز میں پڑھنے  
اور پڑھنا قرآن کا نزدیک کرتا ہی خدا سے اور روشن کرتا ہی دل و دل کو پس مسلمانو تم کو  
چاہیے کہ عادت کریں قرآن پڑھنے کی اور اس سے ہرگز غافل نہ رہیں اس لیے کہ پڑھنا

قرآن کا موجب صلاح و فلاح و اربین و راہ اور قرآن شریف کے پڑھنے والے کو یہ سب  
 ملے گا کہ پڑھے اور دیکھتا ہے کہ گویا خدای تعالیٰ کی حضور میں حاضر ہوا اور خدا تعالیٰ  
 اس سے کلام فرماتا ہوا و تعظیم و ادب کرنا قرآن کا واجب ہوا اور جو سنا و آگمہوں سے  
 انکا صحیف شریف کا مستحب ہر جب کوئی مسلمان ارادہ پڑھنے کا کلام مجاہد کے کرے  
 تو پہلے جانے کہ وہ کون کر کے اپنا کیا کرتے اور عبادت باندہ بنان میں خود مشغول ہو جائے کہ  
 دینے نہ ہو کرے اس لیے کہ مخرج حروف کا ہوا و قبلہ مخرج ٹھیک اور بلا غلطی نہ کرے قرآن  
 اس لیے کہ فرمایا اللہ جل شانہ کے کہ قرآن اور کتاب اللہ اور اللہ جل شانہ میں  
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ قرآن اللہ جل شانہ اور قرآن شریف کو  
 اپنی گود میں یا کسی دوسرے چیز پر رکھا نہ دے بلکہ ہر جگہ زمین و آسمان کو ہر جگہ  
 نہ کر کے اور کہ جس کے زمین و آسمان پر فرشتے بیٹھے اور وقت پڑھنے کے پہلے  
 کہو بسم اللہ الرحمن الرحیم اس لیے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ انما ارسلنا  
 فاستمعوا للکلام الذی یوحی الیک من ربک فربما یخطف من الذکر الی الذکر  
 کہ بہت بے خبر ہو کر کہہ کر کہ اللہ جل شانہ اور اللہ جل شانہ السمیع العلیم و جاننا  
 قاضی خان میں محمد ربک ہی مرتبہ بخود ہی ہر سورے کی ابتدا میں تعوذ کی جانتا  
 میں بچے اللہ الرحمن الرحیم کہے اور خوب شہر شہر کر قرآن پڑھے اور حرف کو ادا کر  
 وقت اور وصل کا لحاظ رکھے اس لیے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ورنہ رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تفسیر حسینی میں لکھا ہے کہ حضرت عیسیٰ علی رضی اللہ  
 سے نقل کی گئی کہ مراد ساتھ تری تلح کے حفظ و قوف اور ادائی حروف ہی اور جب تک  
 تلاوت میں تقابری کا دل لگے تلاوت کرے اور جب دل گھبراوے تو اس وقت نہ پڑھے

اس لیے کہ روایت ہے جناب بن عبد البر سے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو قرآن میں  
جو کلمہ کہ خواہش کریں یا پسند آئے مارے کہ جن جو سوت کہ حاصل ہو لال اور لو کا  
نہ تیس کلمے ہو اور اس سے یعنی پڑھنا سو قوت کرو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے  
دوسرا ہے کہ خوش الحانی سے جہان کہ ممکن ہے پڑھو ان رباب کے گراس بات کہ  
معاذ کے کہ راگ رنگی پائی جائے ترجمہ شریف ان الفاظ میں کہ ان کے قرآن غفر  
لہم من سیر صدقہ ہر کلمہ مستحب ہو شریفہ ہر کلمہ کی نسبت قرآن اور ہر کلمہ  
رنگین کی روایت ہے اور اس حدیث میں ہے کہ قرآن راجع الیہ ہر کلمہ مستحب  
الہیوت میں لکھا ہے کہ معج حریف میں کیا حکایت ہے کہ ہر کلمہ مستحب ہے  
فرمایا ہے و قال القرآن پاکہ و پاکہ کو کہی اور اس میں ہر کلمہ مستحب ہے  
اور فرمایا لیس و پاکہ کو کہی پاکہ کو کہی ہم میں سے ہمیں ہر کلمہ نے  
قرآن کو خوش آمدی کے ساتھ پڑھا اور بن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ فرمایا  
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر کلمہ مستحب ہے ہر کلمہ مستحب ہے  
ہر چیز کا ایک نور ہے اور قرآن کا زیور خوش آواز ہے ہر قافہ خان میں ہر کلمہ  
دیکھ کر پڑھنا بہتر ہے اگرچہ حافظ ہو اس لیے کہ روایت ہے عبد بن عباس رضی اللہ عنہ  
سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر پڑھنا عبادت ہے میری سب سے کوئی  
پڑھنا نطر سے دیکھ کر میرے کہ میں دو عبادت سے ہوتی ہیں ایک نطر کرنا متعفف  
میں دوسری پڑھنا قرآن کا رسالہ فضل القرآن میں لکھا ہے کہ حضرت  
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس گدہ میں قرآن مجید پڑھا یا جو اس کے  
رہنے والے وسعت پاتے ہیں یعنی باعتبار آدمیوں کے آبادی کے یا باعتبار جاش  
یاد و نوین اند گھر میں خیر و برکت بہت ہوتی ہو اور حاضر ہوتے ہیں اس گھر میں  
فرشتے اور بھلی جاتے ہیں شیاطین اور جس گھر میں نہیں پڑھا یا قرآن مجید





اور نیز رحمۃ اللہ علیہ کہ اگر کسی نے سورۃ بقرہ کے کلمہ مذکورہ نہیں ہی اسی پر فتوے ہی  
 دیے اور ان مسئلہ اختلاف کیا ہے کہ قرآن پڑھنے سے میت کو قیامت پہنچتا ہے  
 یا نہیں مختار یہ ہے کہ نفع میت کو پہنچتا ہے اور شریف عذاب کی اوس سے ہوتی ہے یا نہیں  
 لکھا ہے براہیم شہابی میں اور قرآن کا پڑھنا قبرستان میں بلند آواز سے مکروہ ہے  
 اور آہستہ پڑھنا مکروہ نہیں ہے یا یہاں لکھا ہے غایۃ الاوطار میں عالمگیری سے  
 اور رسالۃ البیان الجذیل للترتیل میں لکھا ہے کہ ایسے وقت میں کہ مجھ کو ہوا جائے ضرور  
 اور شباب کی حاجت ہو قرآن پڑھے اور مسلمان کو چاہیے کہ عادت مقرر کرے کہ  
 کسی قدر کلام اللہ روز پڑھ لیا کرے امام نووی نے رسالۃ البیان فی آداب تلاوت القرآن  
 میں بزرگان سلف کی عادتیں مقدار تلاوت میں نقل کی ہیں غائب کثرت میں ایک  
 بزرگ کی عادت نقل کی ہے کہ ہر روز آٹھ ختم کرتے تھے چار دن میں اور چار رات میں اور  
 ایک ختم روز کی رات صحابہ تابعین میں بہت بزرگوں کی عادت تھی کہ رات کو چھ دن میں قرآن  
 ختم کیا کرتے تھے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے سال میں لکھا ہے کہ ہر رات میں ایک کلام اللہ  
 ختم کیا کرتے تھے اور ہر رمضان میں ایک کلام اللہ ختم کرتے تھے تیس رات اور تیس دن میں  
 اور ایک ماہ سجد کے ساتھ تراویح میں اور سات دن میں بے شمار بزرگوں کی عادت تھی اور  
 ایک سیارہ روز میں بہت لوگوں کی ہوا دس سیارہ سے کم کسی کی عادت امام نووی نے  
 نقل نہیں کی تاکہ وہ نہیں ختم کرے کہ ایک طریق منزل فی بشوق کا ہے یعنی پہلی منزل کو  
 فاتحہ سے شروع ہوتی ہے اور دوسری سورہ مائدہ سے اور تیسری سورہ یونس سے اور چوتھی  
 سورہ یحییٰ سائیں سے اور پانچویں سورہ شعرا سے اور چھٹی سورہ الصافات سے اور ساتویں  
 سورہ ق سے حرف ہر سورہ سے لفظ فی بشوق حاصل ہوا ہے مسلمان آدمی کو  
 چاہیے کہ جس قدر بے غلطیان مداومت کرے اختیار کرے جس عمل پر مداومت ہو اگرچہ  
 تھوڑا ہو غدا ہی غالی کو بہت پسند ہوا ہے چنانچہ حدیث صحیحین وارد ہے اور حافظ کو چاہیے



ہر جانفیس دل میں یکبار قرآن مجید کو بختم کرتے اور رسالہ فضائل القرآن میں لکھا ہو  
 کہ یہ نبی بن حبیب روایت ہو کہ فرمایا حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم نے جس نے یا کیا قرآن مجید بختم فرمایا  
 کہ جائیگی اس کے مال باب پر عذاب کی اگر یہ چون وہ دونوں کا فضل کیا یہ فقیر ابو الیث  
 نے اور ایک حدیث شریف میں مراد ہو کہ حافظ قرآن مجید کا اور ثمانی والا نشان اسلام ہو  
 اور بھی وارو ہو کہ جو شخص قرآن مجید کے حفظ میں مشغول ہو اور درمیان میں مر جائے  
 تو اس کو قبر میں باقی قرآن مجید فرشتہ یاد کرتا ہو اور ولید بن عبد اللہ سے روایت ہو کہ  
 فرمایا حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم نے کہ بیش کیے گئے گناہ مجسمہ پس دیکھا میں نے ان میں بڑھ کر  
 اس گناہ سے کہ قرآن مجید کا حفظ ہو کر پڑھنا جمعوں سے اور طلق بن حبیب سے روایت ہو  
 کہ فرمایا بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے سیکھا قرآن مجید پڑھ چھوٹا گیا اس کو بغیر عذر کے  
 محو کیا جاتا ہو ورنہ اس کا ہریت کے مقابلہ میں اور ایسا قرآن مجید دان قیامت کے اس کا  
 دشمن عازا لہ نہا اور خفاک نے فرمایا کہ سنئے سیکھا قرآن مجید پڑھ کر گیا مگر وہ شخص آج  
 دن قیامت کے اور اس گناہ عظیم کی مصیبت میں سخت گرفتار ہو گا پھر چلی اپنے پیارے  
 و ما احبا کو کہ موصیہ ہے اور فرمایا کہ کوئی مصیبت اس سے بڑھ سکے ہو کہ قرآن مجید  
 کر کے بھول جائے ان حدیثوں کو روایت کیا فقیر ابو الیث نے اور سہارن جبارہ سے روایت  
 کہ کہا فرمایا حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں کوئی شخص کہ پڑھے قرآن مجید بھول جائے  
 اس کو ملکہ ملاقات کرے گا وہ حق تعالیٰ سے دن قیامت کے کٹا ہوا ماتر نفل کے  
 الیہ وادود واری نے اور سنن ابوداؤد میں مروی ہو کہ جو شخص قرآن مجید  
 یاد کر کے بھول جائیگا حق تعالیٰ اس کو قیامت کے دن خیر و برکت سے خالی اور ٹھایا گیا

فصل دوسری وقف اور وصل کے بیان میں

اوی مسلمانو جانو اور آگاہ ہو کہ قرآن پڑھنے والے کو وقف اور وصل کا بھی لحاظ رکھنا ضروری  
 ہے اس لیے کہ اکثر مقام میں وقف کی جگہ و عمل کرنے سے خوف کفر کا ہوتا ہے

فصل دوسری وقف اور وصل کے بیان میں  
 وقف اور وصل کا بھی لحاظ رکھنا ضروری ہے  
 اس لیے کہ اکثر مقام میں وقف کی جگہ و عمل کرنے سے خوف کفر کا ہوتا ہے  
 وقف اور وصل کا بھی لحاظ رکھنا ضروری ہے  
 اس لیے کہ اکثر مقام میں وقف کی جگہ و عمل کرنے سے خوف کفر کا ہوتا ہے



وصل بہتر وقت سے (صلی) علامت الوصول اولیٰ کی ہر اس جگہ وصل اولیٰ ہر (آیت) کے  
 اذکار کی ہر اس جگہ یہ معنی ہیں کہ میان ہر وقت ہر جگہ پڑھنا اور سواری اسکے اور بھی روز  
 اوقات کے بیان کے ہیں وہ یہ ہیں (سبع) علامات الہیہ الوقت یعنی اس جگہ وقت سامعی ہر  
 (لا سم) علامت السماع علامت الوقت یعنی اس جگہ عدم وقف سامعی ہر زمان وقت کرنا کچھ  
 ضرور نہیں اور اگر کریں بھی تو کچھ نقصان نہیں اس وقت کی یہ وقف یا عدم وقف سامعی ہیں نہ  
 قیاسی (وقفہ) مراد ہو سکتی ہو یا نہ یعنی بیان کتنے کے نسبت زیادہ ٹھہرے مگر اس وقت  
 اسی بہتے قرارے کیا کریں کہ وقفہ قریب ہو وقفہ ہی ہو سکتا قریب الوصول (یعنی وقفہ) یا نہ  
 معاف کر دین، ہر روز و جگہ گھٹی ہو جائے ہر اس جگہ پڑھنا کہ ایک جگہ ہر ٹھہرے دوسری جگہ  
 ملائین نہ دو نو جگہ ٹھہرے نہ دو نو جگہ ملائین مثال سنٹی جیسے ذلک الذی لا یارب  
 فیہ یا مکی اگر کوئی کہ وقت کریں تو فیہ کو مکی سے ملا کر ٹھہرے اور جو فیہ ہر  
 وقف کریں تو کوئی کہ کو فیہ سے ملا کر ٹھہرے نہ دو نو جگہ وقف کریں نہ دو نو جگہ وصل  
 اس میں فساو معنی ہو (قلی) مختلف وقفاو فی تفرع عافق کی دو نو غنوں میں ایک وقف پر  
 گھٹی جاتی ہو جس وقت پر کہ ہر روز گھٹی ہو وہاں ہر ٹھہرنا بہت بہتر ہے نسبت دوسرے وقت کے  
 جیسے لا رب یا مکی فیہ چھ فیہ پر وقف کرنا بہت بہتر ہے نسبت اسکے لا رب پر وقف  
 کریں اور بھی چند علامتیں کھینچے ہیں وہ یہ ہیں (۱) عقب عقب عقب عقب (۲) ان ملائین  
 وقف سے کچھ علاوہ نہیں بلکہ علامت ہی پانچ آیتوں کی جو اتفاق کو فیہ ہیں اور بعضین کے ہاں  
 یا قضا نزدیک کو فیہ کے اور بعضین (علائق) طرح کی دس آیتوں کی علامت ہر اور کھلی ہو جگہ  
 کھینچے ہیں (عقب) علامت ہر اس بات کی کہ بیان دس آیتیں ہو چکیں موافق شمار بعضین کے  
 (ع) عشر فہا ہر اور (ب) بعضین کی اور (عقب) علامت ہر اس بات کی کہ موافق شمار بعضین کے  
 پانچ آیتیں ہو چکیں (خ) خمسے کی ہر اور (ب) بعضین کی اور (عقب) علامت ہر اس بات کی  
 کہ بیان آیت ہر نزدیک بعضین کے (ت) آیت کی ہر اور (ب) بعضین کی اور (ب) علامت ہر

۲  
 ۱۰۰  
 ۱۰۰



اور یہ وقت قرآن مجید میں بقول اکثر چھوڑا جاوے اور بقول بعض ستائیس گیم وقت غفران ہو کہ  
وقت کرابت اچھا ہو لکھنا یا بد بختاں شریعت وقت کلام مجید میں دس جگہ وقت مائل اور  
اسکی وقت جبریل بھی کہتے ہیں اسواسطیکہ جب جبریل آئے قرآن مجید کو حضور میں آنحضرت  
صلی اللہ علیہ وسلم کی پڑھا ان ان مواضع میں وقت کیا جویہ اسکے کہ وحی منقطع ہو چکا  
ان مواضع میں وقت بہت اچھا ہو اور موجب ثواب عظیم ہے یہ وقت قرآن شریف میں بارہ  
جگہ ہو جو تین گیم دو یا چند روز زیر و بالا لکھ ہوں وہ ان عمل و نون پر درست ہے خواہ اوپر والی  
روز پر عمل کریں خواہ روز زیرین پر مگر نزدیک اکثر قراء کے روز ہلا تہجہ رکعتی ہے روز زیرین پر

### نظم وقوف قرآن نقل از رسالہ مرغوب القاری

|  |  |
|--|--|
| در بیان وقوف قرآن حافظا گویم کنون<br>در کلام اللہ چاہی میم ما اے نیکرو<br>حاکم سرخی را چوبی کن وقف اندران<br>ہم ہایت گر مرکب میم یا وقفہ بود<br>پس دران ہکام آیت میشود تابع و را<br>مغنیش میدان کہ آن آیت بککش میشود<br>اگر نباشد هیچ شی باو سے مرکب آن زمان<br>اگر یا بد جیم جائز باشد در وی دو چیز<br>تا اگر مائی بدانش ای برادر عکس جیم<br>صلہ ماہر گامینی قسار یا بگذر از و<br>ثافت را قدا قیل وانی زانکہ بعضی قارئین<br>لیک روی وصل بہ تر ما کلام ائم تراست<br>ضد قاف آمد قلا ہم مثل طاوقفہ بود | بشنو از من تا ترا در وقت باشد از نمون<br>ہگذر از وسہ گویا شقی کہ کمرست اندو<br>لا بایت گر مرکب نگری بگذر از ان<br>یا اگر قف یا صلی یا جیم یا غیرہ بود<br>ماقد این مکثہ مادر شنو گویم ترا<br>در لزوم وقف یا در غیرہ او ای مستند<br>مستقل وقفی بخوانی بے تامل اندران<br>وقف دو صلت لیک اول تبرست پچہم<br>پس دران وصلت بود از وقف اولی کی نیم<br>در حد ورت ہم روا باشد ترا وقف اندو<br>یقر فون الوقف ایضا عندہ کل المکان<br>اگر کنی تو وقف در وی پس ترا انہم روت<br>ماز وقف و سبب ہم یک زمین سکتہ بود |
|--|--|



تخت اگر مکتوب یابی ایستی دایم درو  
لا فخر اگر آیت و نفی مکن هرگز دران  
گر کنی تو وقت در وی پس عاده آفرمان  
کاف و بیستی مکن لش آمده در هر مکان  
ضاد را وقت ضروری قاریان گردانم

وزصلی مرقوم یابی و وصل خوانی اندر  
بلکه لازم وصل باشد گفتند ای مهربان  
کن بوصلت از سر مگر که لا باشد دران  
انچه قبلش وقت باشد همچنان آنجا بدان  
یاد داری اینهمه اوقاف را در وصل کدام

فصل تیسری بیان میں اون الفاظوں کے جنکے زیر و برین غلط پڑھنے سے کفر ہو جاتا ہے  
 زینت القاری میں لکھا ہے کہ تمام کلام اللہ میں ستر مقام ایسے ہیں کہ زہری کی جگہ پر اگر  
 پیش یا زیر پڑے اور پیش کی جگہ پر زیر یا زیر پڑے اور زہری کی جگہ پر پیش یا زیر پڑے تو کافر  
 ہو وے خود بخلاف من ذلک اور اس پڑھنے والے کے کفر میں تمام علما کا اتفاق ہے  
 تفصیل ان مقاموں کی یہ ہے پہلا مقام سورہ فاتحہ میں اگر اُفھت کی تائید پیش پڑے  
 تو کافر ہو وے دوسرا پارہ اٹھ سورہ بقرہ کے چند رکوع میں رکوع میں اگر واو ابتدائی  
 ابوابیہ کی با پر فتم پڑے تو کافر ہو وے تیسرا پارہ سٹیفول سورہ بقرہ  
 کے ستر رکوع میں اگر فقل داؤد جلاؤت کی وال ثانی کو پیش کی جگہ  
 زیر پڑے تو کافر ہو وے چوتھا ذلک الوصل سورہ بقرہ کے تیسرے رکوع میں  
 اگر واللہ یضاعف کے عین پر فتم پڑے تو کافر ہو وے پانچواں پارہ چٹا  
 سورہ نسا کے دوسرے رکوع میں اگر رسل اللہ فیہ من کملہ کی  
 زال پر فتم پڑے تو کافر ہو وے چھٹا پارہ دستوان سورہ توبہ کے ساتویں رکوع  
 میں اگر اللہ یزید من المشرکین ورسولہ کی باکو کو پڑے  
 تو کافر ہو وے ساتواں پارہ چند رکوع سورہ بنی اسرائیل کے دوسرے رکوع  
 میں اگر وہا کنا معذبین کی زال پر فتم پڑے تو کافر ہو وے  
 آٹھواں پارہ سورہ ان سورہ ظہ کے ساتویں رکوع میں اگر وھن لہم مرکہ

فصل  
در بیان قافیه  
پنجاه و نام  
شعرا در این مقام  
یک روز از آن  
تغذیر کرد پادشاه  
و از خواص آن  
هم گفت که هر کس  
قافیه بداند  
اینست دلیلی  
بر حسن خلق و ادب  
که در دنیا  
کسی را نیست  
که از او غافل  
باشد

از این کتاب  
چهار هزار  
نسخه موجود است  
از این کتاب

کی بارہ پیش پڑھے تو کافر ہووے تو ان بارہ ستر ہوان سورہ انبیاء کے چھٹے رکوع میں  
 اگر ان کے کتب میں الظلیلہ کی بارہ پیش پڑھے تو کافر ہووے و ستر ہوان بارہ ہوان  
 سورہ ہجر کے پندرہویں رکوع میں اگر ان کے کتب میں المؤمنین کے چھٹے رکوع میں اگر  
 کمال پرستہ پڑھے تو کافر ہووے کیا ہوان بارہ ہوان سورہ فاطر کے  
 سورہ ہجر کے پندرہویں رکوع میں اگر ان کے کتب میں المؤمنین کے چھٹے رکوع میں اگر  
 پندرہ ہوان بارہ ہوان سورہ ہجر کے چھٹے رکوع میں اگر  
 و ان کے کتب میں المؤمنین کے چھٹے رکوع میں اگر ان کے کتب میں المؤمنین کے چھٹے رکوع میں اگر  
 تیر ہوان بارہ ہوان سورہ ہجر کے چھٹے رکوع میں اگر ان کے کتب میں المؤمنین کے چھٹے رکوع میں اگر  
 المؤمنین کے چھٹے رکوع میں اگر ان کے کتب میں المؤمنین کے چھٹے رکوع میں اگر  
 حاق کے پندرہویں رکوع میں اگر ان کے کتب میں المؤمنین کے چھٹے رکوع میں اگر  
 پندرہ ہوان بارہ ہوان سورہ ہجر کے چھٹے رکوع میں اگر ان کے کتب میں المؤمنین کے چھٹے رکوع میں اگر  
 فہم فیہ عوٰن الیٰسویٰ کے نون پرستہ پڑھے تو کافر ہووے سورہ ہوان  
 بارہ ہوان سورہ ہجر کے چھٹے رکوع میں اگر ان کے کتب میں المؤمنین کے چھٹے رکوع میں اگر  
 کی ظاہر پرستہ پڑھے تو کافر ہووے ستر ہوان بارہ ہوان سورہ ہجر کے چھٹے رکوع میں اگر  
 کے چھٹے رکوع میں اگر ان کے کتب میں المؤمنین کے چھٹے رکوع میں اگر

فصل چوتھی شمار آیات سجدہ تلاوت کے بیان میں

ایک مسلمان جو انوار گاہ چوکہ آیات سجدہ تلاوت قرآن میں پڑھے ہر ایک بار  
 کتب میں چنانچہ عبارت ہدایہ کی ہر سجود التلاوة فی القرآن  
 سورہ ہجر کے پندرہویں رکوع میں اگر ان کے کتب میں المؤمنین کے چھٹے رکوع میں اگر  
 سورہ ہجر کے پندرہویں رکوع میں اگر ان کے کتب میں المؤمنین کے چھٹے رکوع میں اگر  
 سورہ ہجر کے پندرہویں رکوع میں اگر ان کے کتب میں المؤمنین کے چھٹے رکوع میں اگر



اس قول کے بعد اَللّٰهُمَّ لَا تُخَيِّرْ بَيْنَ سَمْعِيْ وَبَيْنَ عَيْنِيْ ۝ وَآذَا فَرَسِيْ  
 عَنِ الْمَرْكَبِ لَا يَنْجُوْنِ ۝ چودھواں سورہ ابراہیم  
 اِسْمِ رَبِّكَ تَزِيكُ اس قول میں تعالیٰ کے وَاَنْجُوْا  
 اَنْفُسَكُمْ ۝ ایسا ہی لکھا ہے فتاویٰ عالمگیری  
 میں آپس ای مسلمانوں مواضع میں قرآن تلاوت کرنے والے  
 ہر اور سنتے والے پر برابر ہی کہ قصہ سننے یا بغیر قصہ کے  
 سجدہ کرنا واجب ہی ہدایہ اور طریق سجدہ تلاوت یہ کہ  
 جب ارادہ کرے سجدہ کرنے کا تو پہلے اَللّٰهُ اَکْبَرُ  
 کہے بلا اتمہ اور ٹھانے کے اور سجدہ کرے بعد پُر اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَمْکَرِ سُرُوْطِ حَادِیْ  
 بلا تشدد اور سلام کا اور سوئے میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيْ اَلَا هُوَ عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ  
 اس سے کم نہ کہے ایسا ہی لکھا ہے فتاویٰ عالمگیری میں اور کہ تالقات  
 دو گز کتب فقہ میں ہی کہ سجدہ تلاوت نماز کے شاذ اڈا کے ساتھ درمیان دو گز کے  
 بلا اتمہ یا تھمہ و بلا تشدد و سلام کے کہے **ف** مستخلص الحقائق میں  
 کہ تالقات میں لکھا ہے کہ مراد ساتھ شرائط نماز کے یہ ہے کہ ظاہر ہو جنابت اور حدث  
 اور حیض و نفاس سے اور کپڑا مکان پاک ہو اور ستہ نہ کھلا ہو اور مستقل قبلہ ہو  
 اور قبل و بعد اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہے جیسے نماز میں سوا سے اسکے اور احکام سجدہ تلاوت  
 جن لوگوں کو دریافت کرنا مقصود ہو تو فقہ کی کتابوں میں دیکھیں تبصریح معلوم ہو گا  
 فصل پانچویں بیان تعداد سور و آیات و کلمات و حرف و اقسام سور  
 وغیرہ کلام مجید احو مزید جان تو کہہ چتہ ادا سور و آیات و کلمات و حروف  
 قرآن کے اقوال بہت مختلف ہیں اس لیے فقیر مؤلف نے جیسا کہ بتان  
 ابو الیث میں دیکھا مطابق اوسکے ترجمہ کر کے جدول ذیل بقید نام

فصل پانچویں بیان تعداد سور و آیات و کلمات و حرف و اقسام سور  
 وغیرہ کلام مجید احو مزید جان تو کہہ چتہ ادا سور و آیات و کلمات و حروف  
 قرآن کے اقوال بہت مختلف ہیں اس لیے فقیر مؤلف نے جیسا کہ بتان  
 ابو الیث میں دیکھا مطابق اوسکے ترجمہ کر کے جدول ذیل بقید نام

اصحاب و علمای متنفذین تحریر کرده است کتاب دراز خود را و در شانزدهمین کو  
در یافت بین آسانی بود جدول زیر

| تعداد سوره های قرآن مجید    |       | تعداد آیات قرآن مجید  |       |
|-----------------------------|-------|-----------------------|-------|
| نام                         | تعداد | نام                   | تعداد |
| بقول عبداللہ بن مسعود       | ۱۱۲   | بقول کوثر بن ابی مویہ | ۶۲۳۶  |
| بقول مجاہد                  | ۱۱۲   | بقول عبداللہ بن مسعود | ۶۲۳۶  |
| بقول ابی بن کعب             | ۱۱۶   | بقول ابن مسعود        | ۶۲۳۶  |
| بقول زید بن ثابت            | ۱۱۲   | بقول ابن مسعود        | ۶۲۳۶  |
| تعداد کلمات کلام مجید       |       | بقول مکیان            | ۶۲۱۳  |
| نام                         | تعداد | تعداد حروف کلام مجید  |       |
| نام                         | تعداد | نام                   | تعداد |
| بقول سید اعمش               | ۴۶۴۲۰ | بقول ابن مسعود        | ۶۲۳۶  |
| بقول مجاہد                  | ۴۰۶۵۰ | بقول ابن مسعود        | ۶۲۳۶  |
| بقول ابی اسیمیم             | ۴۴۴۳۹ | بقول ابن عباس         | ۶۲۳۶  |
| بقول عطاء بن خراسانی        | ۴۴۴۳۹ | بقول ابن عباس         | ۶۲۳۶  |
| بقول عبدالعزیز بن عبدالمطلب | ۴۴۴۳۹ | بقول ابن عباس         | ۶۲۳۶  |





|              |             |             |              |             |            |           |
|--------------|-------------|-------------|--------------|-------------|------------|-----------|
| سوره جبرائیل | سوره ملک    | سوره تحریم  | سوره مرسلات  | سوره الحاقه | سوره نوح   | سوره جن   |
| سوره نبا     | سوره انفطار | سوره نازعات | سوره طغیث    | سوره انشقاق | سوره طه    | سوره بروج |
| سوره زلزال   | سوره فاشس   | سوره والیل  | سوره ام نشرع | سوره واضعی  | سوره قیامه | سوره ناس  |
| سوره فیل     | سوره یسین   | سوره زلزال  | سوره القارعه | سوره کماش   | سوره نوح   | سوره جن   |
| سوره کثر     | سوره قیامه  | سوره یسین   | سوره زلزال   | سوره قیامه  | سوره نوح   | سوره جن   |

وه سورین جنس مین ناسخ و منسوخ دو تونین

|             |                |              |            |            |
|-------------|----------------|--------------|------------|------------|
| سوره بقدر   | سوره اکل عمران | سوره نسا     | سوره مائده | سوره احزاب |
| سوره انبیاء | سوره قوبه      | سوره ابراهیم | سوره مریم  | سوره طه    |
| سوره حج     | سوره فرقان     | سوره شوری    | سوره طه    | سوره نوح   |
| سوره اسراء  | سوره سبا       | سوره غوتم    | سوره یسین  | سوره نوح   |
| سوره ممد    | سوره تکویر     | سوره مزمل    | سوره نوح   | سوره جن    |

وه سورین جنس مین حرف منسوخ و ناسخ نهین

|              |            |            |            |           |
|--------------|------------|------------|------------|-----------|
| سوره مرسلات  | سوره انعام | سوره یسین  | سوره یسین  | سوره جن   |
| سوره اعراف   | سوره نحل   | سوره کهف   | سوره طه    | سوره نوح  |
| سوره مومنون  | سوره ممد   | سوره نسل   | سوره قصص   | سوره نوح  |
| سوره روم     | سوره سجد   | سوره ص     | سوره لقمان | سوره فاطر |
| سوره اسعافات | سوره فغان  | سوره سجد   | سوره روم   | سوره نوح  |
| سوره صافات   | سوره زخرف  | سوره احقاف | سوره محمد  | سوره نوح  |
| سوره متجنه   | سوره قسمر  | سوره معارج | سوره دهر   | سوره نوح  |
| سوره قیامه   | سوره زین   | سوره ناسیه | سوره مین   | سوره نوح  |

وه سورین جنس مین حرف ناسخ و منسوخ نهین

|           |           |           |          |             |           |
|-----------|-----------|-----------|----------|-------------|-----------|
| سوره ناسخ | سوره طلاق | سوره املی | سوره حشر | سوره قنابین | سوره طغیث |
|-----------|-----------|-----------|----------|-------------|-----------|

اور قرات کی کتابو نهین کما که تزان شریف مین چید هزار چید سو حیا سحر است مین نیکو است

ایک چارایت تعداد اور ایک ہزار و عید و ایک ہزار و ایک ہزار تھی و ایک ہزار و ایک ہزار  
 حصص اور ہشت سو ایتھ حلال اور حرام کی ہیں اور ایک سو و عید اور عید الشکایت حسن  
 چنانچہ کسی نے نظم میں بھی ان عدد و گویان کیا ہے و نظم ہے

شش هزار و شصت و شش

یک دانش امرویک نمی شنود

ایک ہزار شصت و ہائی بے شمار

مردان تسبیح صبح ووردشام

در عمل نه در قراوت نه کتاب

چارده سجده و گريده ريق و ان

|  |      |  |
|--|------|--|
|  | ایضا |  |
|--|------|--|

بسم الله ورحمته وبركاته

دو هزار و انصد و هشتاد و چهار

نقل انخاتمہ رسالہ مقصود القاری

وہ نسخہ فی علم النسخ والنسخ سے ترجمہ کر کے جسدِ ولّ ذیل میں درج کرتا ہوں

قوله ان سوره نوحی حکیم متفلسفین بنوعی غیر علی السده علیہ السلام برانسان مومنین

|       |       |       |       |       |
|-------|-------|-------|-------|-------|
| کتابت | کتابت | کتابت | کتابت | کتابت |
| کتابت | کتابت | کتابت | کتابت | کتابت |

|        |        |        |        |        |
|--------|--------|--------|--------|--------|
| سورۃ ص | سورۃ ق | سورۃ ط | سورۃ ط | سورۃ ط |
| سورۃ ص | سورۃ ق | سورۃ ط | سورۃ ط | سورۃ ط |

\_\_\_\_\_



|            |            |              |                |              |                |
|------------|------------|--------------|----------------|--------------|----------------|
| سورۃ النجم | سورۃ النحل | سورۃ النمل   | سورۃ القصص     | سورۃ القصص   | سورۃ القصص     |
| سورۃ الجن  | سورۃ یونس  | سورۃ فرقان   | سورۃ فاطر      | سورۃ مریم    | سورۃ طہ        |
| سورۃ قاف   | سورۃ شعرا  | سورۃ نحل     | سورۃ قصص       | سورۃ اسراء   | سورۃ یونس      |
| سورۃ ہود   | سورۃ یوسف  | سورۃ محمد    | سورۃ النعام    | سورۃ الصافات | سورۃ طہ        |
| سورۃ سبأ   | سورۃ زمر   | سورۃ مومن    | سورۃ فتح المجد | سورۃ شوری    | سورۃ زمر       |
| سورۃ دخان  | سورۃ جاثیہ | سورۃ احقاف   | سورۃ ذاریات    | سورۃ فاشیہ   | سورۃ کاف       |
| سورۃ نحل   | سورۃ نوح   | سورۃ ابراہیم | سورۃ انبیا     | سورۃ مومنون  | سورۃ نزل المجد |
| سورۃ طور   | سورۃ ملک   | سورۃ حاقہ    | سورۃ محارج     | سورۃ نبا     | سورۃ نازعات    |

|             |            |          |            |            |
|-------------|------------|----------|------------|------------|
| سورۃ انفطار | سورۃ الشفت | سورۃ روم | سورۃ عکبوت | سورۃ مطفون |
|-------------|------------|----------|------------|------------|

تعداد اداون سور تو کی جو مدنیہ منورین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پرا نازل ہوئی ہیں

|              |             |               |            |            |
|--------------|-------------|---------------|------------|------------|
| سورۃ یوسف    | سورۃ انفال  | سورۃ آل عمران | سورۃ احزاب | سورۃ محمد  |
| سورۃ نساء    | سورۃ زلزال  | سورۃ حدید     | سورۃ محمد  | سورۃ محمد  |
| سورۃ رحمن    | سورۃ دھر    | سورۃ طلاق     | سورۃ تینہ  | سورۃ محمد  |
| سورۃ فلق     | سورۃ ناس    | سورۃ نصر      | سورۃ قور   | سورۃ ج     |
| سورۃ منافقون | سورۃ مجادلہ | سورۃ مجملات   | سورۃ محمد  | سورۃ الصفت |
| سورۃ جمعہ    | سورۃ قنابین | سورۃ فتح      | سورۃ توبہ  | سورۃ مائدہ |

ف اختلاف کیا ہے علمائے امین کہ سب کے آخر کے مفسرین کو ان سورت نازل ہوئی ہیں  
 بقول ابن عباس رحمہ اللہ عنہ سورۃ عنکبوت اور قول عطاء و ضحاک سورۃ مومنون اور کہ آجائے  
 کہ سب کے چھ مفسرین سورۃ مطفون نازل ہوئی ہے جس پر روایت علمائے اہل سنت و جماعت  
 میں تراشی سوتین نازل ہوئیں اور مدنیہ طبع میں سب کے آخر سورۃ مائدہ نازل ہوئی ہے اور  
 بعض کے نزدیک سورۃ توبہ اور سورۃ فاتحہ اول بار کہ مفسرین اور دوسری بار مدنیہ طبع میں نازل

ہماری اور نزول سور میں علما کا اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ کئی جہاں اور بعض کہتے ہیں کہ مدنی ایسا ہی لکھا ہے رسالہ سبیل الرسوخ فی علم النسخ والنسوخین

### جدول اسمی میں بارہ قرآن مجید

|                 |              |                 |                  |                |                  |
|-----------------|--------------|-----------------|------------------|----------------|------------------|
| الَّذِينَ       | سَيَقُولُونَ | إِنَّكَ         | الرَّسُولُ       | لَنْ تَنَالُوا | وَالْمُحْصَنَاتِ |
| يُحِبُّ اللَّهُ | وَأِذَا      | وَلَوْ أَنَّنَا | قَالَ الْمَلَأُ  | وَأَعْلَمُوا   |                  |
| يَعْتَدِلُونَ   | وَمَا        | وَمَا أَبَوْهُ  | رُبَّمَا يَوَدُّ | سُجُنَ         | الَّذِينَ        |
| قَالَ أَلَمْ    | إِقْتَرَبَ   | مَدَّ أَمْلَهُ  | وَقَالَ          | أَمَّنْ خَلَقَ | أَقْلَ لَكَ      |
| أَسْأَلُ مَا    | وَمَنْ       | وَمَا لِي لَا   | فَمَنْ           | إِلَيْهِ       | أَوْحَى          |
| قَالَ فَمَا     | فَدَّ        | تُبَارَكَ       | عَمَّ            | يَسْأَلُونَ    |                  |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خوان سخن نور و کمال زبانی حضرت عبداللہ بن احمد ضیاء اللہ تحریر کرتا ہوں

اشغال امر پر بسیر و چشم قدم و ہر تازی

سبحان اللہ کہ ہر تندر آداب اعراب کا ہی عمدہ رسالہ فیض رسان ہو گا ہم نے اس کا کمال ادا کیا ہے

قطبہ بقا عدو غلو را قلم شد مرتب چہین رسالہ فیض

جوش غلام چو سر برداشت شد نقش فضائل القرآن

سیل استادات مجمع الکرامات مولانا الاعظم مولوی سید شاہ محمد اشرف عالم صاحب ہین زندہ اللہ

برکاتہ الی یوم الدین قودا ظلالہ علی مفارقات الطالبین قبل اسکے جناب مدوح نے

ایک کتب مجمع الآداب جسکی تاریخ نسخہ اشرف ہو تالیف کر کے مطبع ناولی واقع کانپور

پراہنسل فرمائی چنانچہ مدوح کا یہ آفاق مجمع کا دم افلاک جناب مولوی محمد عبدالرحمن

خانصاحب کے حسن اہتمام سے جو اس مطبع کے نامی گرامی مستم ہین بہت صحیح و درست چھپ کر

تسارع ہوئی ناظرین کے مطبوع طابع ہوئی اب یہ دوسرا رسالہ ہوسوہ آداب القرآن جو اہل

اسلام و ایمان کے لیے آئین تلاوت و قانون قرات و مطبع مذکور میں روانہ ہوتا ہی انشاء اللہ

تعالیٰ عنقریب چھپ کر شہر نامہ ہوتا ہی لراقمہ خدا بہرہ دراون سب کو ملو کرے

پڑھے جو کوئی اسکو یا جو لکھے آداب عقیدت و ارادت پر محقق و محتجب نہ رہے کہ جناب

مؤلف صاحب سجادہ نشین خانقاہ حضرت مخدوم مولانا شاہ شمسباز محمد دیوبند کے ہند

سوالہ زیر نگین ہین اور انکے اجداد و اجداد میں سید حامی خیر الدین علیہ الرحمہ و صاحبہ آد او کلمہ طائفا انشاء اللہ

قدس سرور کے سکرا و حکما و اشراف تعالیٰ عنایت کر میں شرفین بطریق سید وار و مقام دیوبند کو اور

جنگہ ما کی بکونت قضا کی بھر و وفات سید حامی خیر الدین لا ناسیڈہ خطاب فرما دیند چھپ کر

مولانا شمسباز محمد دیوبند کے ہند و اولاد کی ولایت جاگلیو کی روز ازل سبحان نامی قدوس و تالکین



|   |  |
|---|--|
| <p>چو کوفی گریه از دهنش خوان شبنم از کا<br/>         فاشید بر دارک بر آسمان شبنم از کا<br/>         اس بلیغادم را شعله از دهنش خوان شبنم از کا<br/>         که کیم شمر بر دهنش خوان شبنم از کا<br/>         که از دهنش خوان شبنم از کا<br/>         درش است بر دهنش خوان شبنم از کا</p> | <p>بسیار سحر و جادو و کیمیا و کیمیا<br/>         اس لایت دهنش خوان شبنم از کا<br/>         سحر و جادو و کیمیا و کیمیا<br/>         سحر و جادو و کیمیا و کیمیا<br/>         سحر و جادو و کیمیا و کیمیا<br/>         کیمیا و کیمیا و کیمیا و کیمیا</p> |
|---|--|

و میده فارسی در مع قدوة العارفين زبدة الواصلين مستدق  
 حضرت مولانا شهاب محمد قدس سره العزیز

|   |   |
|---|---|
| <p>یار سبکی سباز بیالم سیر مستم<br/>         که از سبک سبک سبک سبک سبک<br/>         مانند شیر شیره دوان در سبک سبک<br/>         خون خالیت کیمیا سبک سبک<br/>         جستم مان سبک سبک سبک سبک<br/>         گویم و گریه سبک سبک سبک<br/>         در غم منش سبک سبک سبک<br/>         انم ز شمع جوج بلس سبک<br/>         چون پزند که علم نداد و کیم<br/>         غم و غم و غم و غم و غم<br/>         باشد معین یکس بلس سبک<br/>         بر زبان چه لطف خدا سبک<br/>         گویم سبک سبک سبک سبک</p> | <p>از دست سبک سبک سبک سبک<br/>         سبک سبک سبک سبک سبک<br/>         سبک سبک سبک سبک سبک<br/>         خون ریز نیست بیه ترک فلک مدام<br/>         دیدم چو غم غم غم غم غم<br/>         زنده زنده چو من اجاست مدام<br/>         شاهست شاه باز که سبک سبک<br/>         بنیم اگر سبک سبک سبک سبک<br/>         سبک سبک و فکر باوج صفات او<br/>         سبک سبک فقیر وادی خلق است شاه سبک<br/>         اند صفات یکس و کیم او سبک<br/>         بار و مدام رحمت حق در مزار شاه<br/>         ای دل متاب روی عقیدت کوی او</p> |
|---|---|



هم که قید و حجابات آورده  
آمد و حرکت افشانی اگر که  
از شرق تا بوزب به صید شاه باز  
برد و گش کسکه نهاده سرنیاز  
آن سر و کمر ترا بسره و کند  
از دسرهش نژده رحمت بهر زمان

اسم رسول پاک بشب از گشت ضم  
شام غریب گشت مبدل به بی هم  
ور دام بدگیش اسیر اند خاص هم  
شد سرور مکر و مسرور محشم  
هر کام جان که هست ترا می رسد هم  
داری سرنیاز به تسلیم حکم خم

مطلع ثانیه

ای آنکه فیض عام تو گردید چون علم  
ای هست تو بار همیشه بکار و  
وی آفتاب زره نوازی بکن شتاب  
خواهم بی که دست دهد گوهر مراد  
بیروزی که کوه و دوزخ و سحر و شاد  
خطا می تو شود که زینت و سحر  
درت مولی و زلی تو یافست و احتیاج  
در موبکت و در از بهر شک و پشیمان جام  
باینده گان حضرت و الای بسند نیاز  
لطیف یاتم سخاوت و احسان بهر گشت  
حاجم ز رشاد مرد و پویشید بار بار  
تیغ جلال گر بکشی از سمیاب آن  
سام از عمام قمر ترزان بخود چو بید  
پیش سگان کوی تو شیران پر دم ز شیر

هستند خیفیاب به خلق لاجرم  
باشم تا که دور تر از کفایت و الم  
مولای ما تو هستی و ما بسند و بی هم  
بیای برام بستاند نوازی بند قدم  
نیاید بهت پاک تو چون نقش بر دم  
هر چه بی تو خورشید شد رفم  
آن کار میکند که کند نور با ظلم  
اجلال و هم شهادت و رفعت بعد ششم  
ایمان چو عاشقست هم آغوش با هم  
مانند بر دست و زلی پاک و پھر هم  
این بذل این سخاوت این جود این کرم  
چون رویه شیر و بند در گریز دم  
رستم بر شجاعت عالی ز نالی کم  
چون نموده بند بهر کس که در دم

دست که شمع حال فیه روزی بپای  
 بخت رسا رسا اندر مراد در کریم  
 گشته بارگاه خدایار یارب  
 و قتم خوش است شکر خداوند کار ساز  
 اکنون ز بعد وصف جان بکای خدایا  
 یارب بذات پاک خود و هم صفات خوش  
 عرضی قبول کن که تفسیر همین کنم  
 با و ادم بر سر باطل شاه سپاز  
 باشد ز فیض بخش او فیض یاب دوست  
 نشو زلف و ذکر همیشه بهر دیار

فیضی و در ضمیر منیش بهر  
 ورنه کجا گمرا و کجا گمرا  
 دایم بر روزگار خود این وقت  
 هستم چو عنایب و برین گلشن دارم  
 اشعار اهدا به دعوت گویند قسم  
 یارب بحق آنکه بود شافع ابرم  
 چشم عنایت مست ترا خود به علم  
 با این همه کرامت و با این همه قسم  
 دشمن برنج و غصه بگیر و رو عدم  
 با و این که تو با العون و القدر

است و این بدو در روز قیامت  
 شاه با باز محمد قریب الله به العزیز شرفی بجایه و ترانس داده میشود نصیبش این است

تولد حضرت مولانا شاه باقر قدس سره در روز جمعه  
 و سن پنجم جلوس بایون بادشاه ملوک ملکه و

تعداد عمر حضرت نمود پنج سال  
 تمام وفات حضرت شانی در شهر جعفر و در شب جمعه  
 نبوی شانزدهم محرم شاه جهان از شاه خانی نور دیده  
 بسکی تاسع الفه عجیب خلقی بود

این کتاب در روز  
 تاریخ

وجه مهر و دستخط  
 برای سند ضمنی که کتاب بدو مطبوع نظامی است  
 مهر و دستخط و مهر خاتمه آن ثبت گردید فقط







